بستی میں داخل ہونے کا طریقہ (58-59): جب ہم نے بنی اسرائیل سے کہا: اُدْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ (دَخَلَ يَدْخُلُ دُخُوْل) "داخل ہو اِس بستی میں" اور قُوْلُوْا حِطَّةٌ (قَالَ يَقُولُ قَوْل - ن) "کہو بخش دے ہمیں" لیکن اس بات کو بَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا (بَدَّلَ يُبَدِّلُ) "بدل دیا ان لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا" فَاَنْزَلْنَا رِجْزًا (أَنْزَلَ يُنْزِلُ) "پھر ہم نے اتارا عذاب" فسق اور نافرمانی کی وجہ سے۔

12 چشموں کا جاری ہونا (60): اورجب اسْتَسْقٰى مُوْسٰى (اِسْتَسْقٰى يَسْتَسْقِيْ - غ) "پانی مانگا موسیٰؑ نے " اپنی قوم کے لیے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ (ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْب) "مارو اپنی لاٹھی" پتھر پر، فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ (اِنْفَجَرَ يَنْفَجِرُ - ق) "تو پھوٹ پڑے اس سے" اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا (عَيْنٌ عُيُوْن+) "بارہ چشمے" پھر عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ (عَلِمَ يَعْلَمُ عِلْم) "جان لیا ہر قوم نے اپنا گھاٹ"، تم کھاؤ اور پیو اللہ کے رزق سے وَلَا تَعْثَوْا (عَثَا يَعْثُوْ عَثْو - ن) "اور نہ پھرو زمین میں " مُفْسِدِيْنَ (أَفْسَدَ يُفْسِدُ) "فساد مچاتے ہوئے"۔

بنی اسرائیل کی ناشکری (61): اب بنی اسرائیل کی ناشکری کا ذکر کیا جارہا ہے کہ انہوں نے موسیٰؑ سے درخواست کی کہ تمہارا رب ہمیں دے اس سے جو تُنْبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا (أَنْبَتَ يُنْبِتُ) "اُگاتی ہے زمین کچھ ترکاری " وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا (قِثَّاءَةٌ قِثَّاءٌ+) "اور ککڑی اور گندم" وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا "اور مسور اور پیاز" موسیٰ نے کہا: اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى (اِسْتَبْدَلَ يَسْتَبْدِلُ) "کیا تم بدلنا چاہتے ہو وہ جو معمولی ہے" اس سے جو بہتر ہے، اچھا اِهْبِطُوْا مِصْرًا (هَبَطَ يَهْبِطُ هَبْط) " اُترو شہر میں" وہاں تمہاری چاہت کی یہ سب چیزیں ملیں گی۔

بنی اسرائیل پر اللہ کا عذاب (61): بنی اسرائیل (یہود) پر ڈال دی گئی الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ (ذَلَّ يَذِلُّ ذِلَّة - ض) "ذلت اور محتاجی" وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ (بَاءَ يَبُوْءُ بَوْء - ن) "اور وہ لوٹے غضب کے ساتھ " ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا (عَصٰى يَعْصِيْ عِصْيَان - ض) " یہ اسلیے ہوا کہ انہوں نے نافرمانی کی" وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ (اِعْتَدٰى يَعْتَدِيْ - خ) "اور وہ حد سے بڑھتے تھے"۔